UNIVERSITY OF CAMBRIDGE INTERNATIONAL EXAMINATIONS
General Certificate of Education Advanced Level

URDU **9686/02**

Paper 2 Reading and Writing **May/June 2012**

1 hour 45 minutes

Additional Materials: Answer Booklet/Paper

READ THESE INSTRUCTIONS FIRST

If you have been given an Answer Booklet, follow the instructions on the front cover of the Booklet.
Write your Centre number, candidate number and name on all the work you hand in.
Write in dark blue or black pen.
Do not use staples, paper clips, highlighters, glue or correction fluid.

Answer **all** questions.
Write your answers in **Urdu**.
Dictionaries are **not** permitted.
You should keep to any word limit given in the questions.

At the end of the examination, fasten all your work securely together.
The number of marks is given in brackets [ ] at the end of each question or part question.

مندرجہ ذیل ہدایات غور سے پڑھیے۔

اگر آپ کو جواب لکھنے کی کاپی ملے تو اس پر دی گئی ہدایتوں پر عمل کریں۔
جواب لکھنے کی کاپی میں مہیا کی گئی جگہوں پر اپنا نام، سینٹر نمبر اور امیدوار کا نمبر لکھیں۔
صرف نیلے یا کالے رنگ کا قلم استعمال کریں۔
اسٹیپل، پیپر کلپ، ہائی لائٹر، گوند، کریکشن فلوئڈ مت استعمال کریں۔
لغت (ڈکشنری) استعمال کرنے کی اجازت نہیں ہے۔

ہر سوال کا جواب دیں۔
اپنے جوابات اردو ہی میں لکھیں۔
آپ کا ہر جواب دی گئی حدود کے اندر ہونا چاہیئے۔
اگر آپ ایک سے زیادہ جوابی کاپیاں استعمال کریں، تو انہیں مضبوطی سے ایک دوسرے سے نتھی کر دیں۔
اس پرچے میں ہر سوال کے مارکس بریکٹ میں دیئے گئے ہیں: [ ]

This document consists of **5** printed pages and **3** blank pages.

© UCLES 2012
UNIVERSITY of CAMBRIDGE
International Examinations

[Turn over

Section 1

مندرجہ ذیل عبارت پڑھیے پھر دیے گئے سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیے۔

آج کے اس جدید دور میں وہ خواتین جو بچوں کی پرورش کے ساتھ ساتھ روزی کمانے کی ذمّہ داری بھی پوری کرتی ہیں انہیں کامیابی کی علامت سمجھا جاتا ہے۔ مگر بچوں کی پرورش کا یہ انداز کچھ لوگوں کے لیے قابلِ قبول نہیں ہے۔ کیوں کہ ایسی مائیں اپنے بچوں کو یا تو نرسری میں بھیج دیتی ہیں یا ان کی نگہداشت کے لیے گھر پر کوئی ملازمہ رکھ لی جاتی ہے۔ بعض حالات میں قریبی رشتہ دار ایسے بچوں کی دیکھ بھال کرتے ہیں۔ ان وجوہات کی بنا پر بچے اپنی ماؤں کی شفقت اور توجہ سے محروم رہ جاتے ہیں۔

بہت سے ملکوں میں بچے کی ولادت کے بعد والدین کو ان کی دیکھ بھال کرنے کے لیے چھٹی لینے کا قانونی حق حاصل ہے۔ برطانیہ میں عورتوں کو عموماً ایک سال کی چھٹی لینے کی اجازت ہے جس میں سے وہ کچھ عرصہ تنخواہ کے ساتھ اور کچھ عرصہ بغیر تنخواہ کی چھٹی لے سکتی ہیں۔ جبکہ سویڈن میں والدین کو اس سے کہیں زیادہ عرصے تک چھٹی لینے کی پیش کش کی جاتی ہے اور اس کے بعد انہیں جزوقتی ملازمت یا اپنی سہولت کے مطابق کام کرنے کا موقع دیا جاتا ہے۔

جدید تحقیق کے مطابق اسکول شروع کرنے سے پہلے کے چند سال بچوں کی تعلیمی، جسمانی اور ذہنی نشوونما کے اعتبار سے انتہائی اہم ہوتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ان کے خیال میں بچوں کے اسکول شروع کرنے تک ان کی ماؤں کا گھر پر رہنا ضروری ہے تاکہ ان کی زندگی کا آغاز احسن طریقے سے ہو سکے۔

بہت سے کلچروں کے نقطۂ نگاہ سے عورتوں کے لیے گھر پر رہ کر اپنے بچوں کی پرورش کرنا ہی ان کی سب سے بڑی ذمّہ داری ہے۔ ان کے مطابق گھر پر رہنے کی وجہ سے ان کی عزت و وقار میں اضافہ ہوتا ہے اور ان کے بچے بھی انہیں قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ جب گھر پر رہنے والی عورتوں کے بچے سکول جانا شروع کرتے ہیں تو ان کے لیے سماجی کاموں میں حصّہ لینے کے مواقع بھی زیادہ ہوتے ہیں۔ کمیونٹی میں خدمتِ خلق کے لیے رضاکاروں کی ہمیشہ ضرورت رہتی ہے۔ مثال کے طور پر والدین اور اساتذہ کی تنظیم کمرۂ جماعت کے مددگار اور اسکول ٹرپ کا انتظام وغیرہ۔ جو مائیں گھر پر رہ کر اپنے بچوں کی پرورش کرتی ہیں وہ ان سرگرمیوں میں زیادہ موثر طریقے سے حصّہ لے سکتی ہیں اور وہ صرف اپنے بچوں کے لیے ہی نہیں بلکہ پوری کمیونٹی کے لیے فائدہ مند ثابت ہوتی ہیں۔

ماؤں کی موجودگی میں یقینی طور پر بچوں کی پرورش اچھے طریقے سے ہوتی ہے اور معاشرہ بھی مستقبل میں آنے والے خطرات سے محفوظ رہتا ہے۔ اس لیے حکومت کو چاہیے کہ وہ ابتدائی ایام میں گھر پر رہ کر اپنے بچوں کی نگہداشت کے معاملے میں ماؤں کے لیے حالات سازگار کرے۔ تاکہ ایسی ماؤں کو کام کرنے کی ضرورت محسوس نہ ہو۔

© UCLES 2012

۱۔ مندرجہ ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں اس طرح استعمال کیجیے کہ ان کے معنی واضح ہو جائیں۔

پرورش ۔ محروم ۔ ذہنی ۔ مواقع ۔ سازگار۔

[5]

۲۔ مندرجہ ذیل فقروں کے ہم معنی الفاظ عبارت سے نکال کر لکھیے۔

پالنے کا یہ طریقہ ۔ سوچنے کے انداز سے ۔

عزّت کرتے ہیں ۔ اثر کرنے والے انداز سے ۔ شروع کے دنوں میں ۔

[5]

۳۔ مندرجہ ذیل سوالوں کے مختصر جواب اردو میں جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیے۔

[ہر سوال کے بعد دیے گئے مارکس لکھے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ زبان کے معیار کے لیے اور ۵ مارکس تک دیے جا سکتے ہیں۔]

ا: اس دور میں کون سی خواتین کو کامیاب تصوّر کیا جاتا ہے؟ [2]

ب: بچوں کی نگہداشت کا کون سا طریقہ مناسب نہیں ہے اور کیوں؟ [2]

ج: برطانیہ اور سویڈن میں کام کرنے والے والدین کے لیے حکومت کی طرف سے دی گئی سہولتوں کا موازنہ کیجیے [4]

د: جدید تحقیق کے مطابق ماؤں کا گھر پر رہنا کب ضروری ہے اور کیوں؟ [3]

ر: گھر پر رہنے والی ماؤں سے کمیونٹی کو کیا فائدہ پہنچ سکتا ہے [2]

س: حکومت کو کیا کرنا چاہیے اور کیوں؟ [2]

[Total: 15 + 5 for Quality of Language = 20]

© UCLES 2012

Section 2

مندرجہ ذیل عبارت پڑھیے پھر دیے گئے سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیے۔

پاکستان میں عام طور پر یہ سمجھا جاتا ہے کہ عورتوں کا کام صرف گھر پر رہ کر بچے پالنا اور گھریلو معاملات کی دیکھ بھال کرنا ہے۔ روزی کمانا ان کے فرائض میں شامل نہیں۔ مگر اب بہت سی خواتین ان پابندیوں سے آزاد ہو کر گھر کے ساتھ ساتھ باہر کی ذمّہ داریاں بھی سنبھال چکی ہیں۔ تعلیمی اداروں میں انجینیر نگ اور اسی طرح کے دوسرے شعبوں میں لڑکیوں کی بڑھتی ہوئی تعداد اس بات کا ایک بڑا ثبوت ہے۔

ماہرین کی رائے میں ملازمت پیشہ خواتین اپنے بچوں کی جسمانی اور ذہنی نشوونما میں ایک نمایاں کردار ادا کرتی ہیں۔ ایسی مائیں بچوں کے عقل وشعور میں اضافہ کرنے کے ساتھ ساتھ ان میں خود اعتمادی بھی پیدا کرتی ہیں۔ ملازمت پیشہ ماؤں کے بچے مشکل حالات کا مقابلہ بہتر طریقے سے کر سکتے ہیں۔ یہ بچے اسکول میں ہونے والی سرگرمیوں میں زیادہ حصّہ لیتے ہیں۔ اگر انہیں کوئی بات سمجھ میں نہیں آتی تو وہ سوال کرنے سے نہیں شرماتے۔ اور ان میں دوسرے بچوں کے مقابلے میں قائدانہ صلاحیت بھی زیادہ ہوتی ہے۔

بہت سی عورتیں ملازمت اختیار کرنے پر مجبور ہوتی ہیں۔ اس کی وجہ بعض اوقات غربت ہوتی ہے یا پھر انہیں اس لیے کام کرنا پڑتا ہے کیوں کہ ان کے گھر میں کوئی اور کما کر لانے والا نہیں ہوتا۔ یا ممکن ہے بیک وقت دونوں ہی وجوہات موجود ہوں۔

صدیوں سے یہ بات بھی چلی آ رہی ہے کہ بچوں کی پرورش میں صرف ماں باپ ہی نہیں بلکہ پورے خاندان کا کردار ہوتا ہے۔ خاص طور پر گھر کے بزرگوں کا جو ان معاملات میں کافی تجربہ کار ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ بچوں کی دیکھ بھال کرنے والے پیشہ ور افراد اس کام میں تربیت یافتہ ہوتے ہیں۔ اور وہ والدین کے مقابلے میں زیادہ اچھی طرح بچوں کی نگہداشت کر سکتے ہیں۔ نرسری یا اس قسم کے دوسرے ادارے بچوں کی معاشرتی نشو ونما میں ایک اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ وہاں بچوں کو ایک دوسرے سے بہت کچھ سیکھنے کا موقع ملتا ہے۔ کام کرنے کے سلسلے میں ماؤں کی حوصلہ افزائی سے ملک میں کام کرنے والوں کی افرادی قوّت میں اضافہ ہوتا ہے۔ جس کے نتیجے میں نہ صرف یہ کہ ملک زیادہ ترقی کرتا ہے بلکہ روزگار کے مواقع بھی بڑھ جاتے ہیں۔

© UCLES 2012

۴۔ مندرجہ ذیل سوالوں کے مختصر جواب اردو میں جہاں تک ممکن ہو اپنے **الفاظ میں** لکھیے۔

[ہر سوال کے بعد دیے گئے مارکس لکھے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ زبان کے معیار کے لیے اور ۵ مارکس تک دیے جا سکتے ہیں۔]

ا: مختلف پیشوں میں عورتوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کس بات کی طرف اشارہ کرتی ہے؟ [2]

ب: دوسرے پیراگراف کے مطابق کام کرنے والی ماؤں کے بچوں کو کون سے فوائد حاصل ہو سکتے ہیں؟ [5]

ج: کیا ساری ماؤں کو ملازمت کرنے کا شوق ہوتا ہے؟ اپنے جواب کی وضاحت کیجیے۔ [3]

د: بچوں کی دیکھ بھال کے جدید طریقے ان کی نشو ونما میں کیا کردار ادا کرتے ہیں؟ [2]

ر: کسی ملک کی معیشت میں مائیں کیا کردار ادا کر سکتی ہیں؟ [3]

[Total: 15 + 5 for Quality of Language = 20]

۵۔ (الف) دونوں عبارتوں کی روشنی میں گھر میں رہنے والی ماؤں کے بچوں کو حاصل ہونے والے فائدے اور نقصانات بیان کیجیے۔ [10]

(ب) کیا آپ کی رائے میں چھوٹے بچوں کی ماؤں کو روزی کمانے کا حق ہے یا نہیں؟ وجوہات دے کر اپنے جواب کی وضاحت کیجیے۔ [5]

سوال کے دونوں حصوں کے جواب مجموعی طور پر ۱۴۰ الفاظ پر مشتمل اردو میں لکھیے۔

[اس کے علاوہ زبان کے معیار کے لیے ۵ مارکس تک دیے جا سکتے ہیں: [5]]

[Total: 15 + 5 for Quality of Language = 20]

BLANK PAGE

© UCLES 2012

BLANK PAGE

© UCLES 2012

BLANK PAGE

Permission to reproduce items where third-party owned material protected by copyright is included has been sought and cleared where possible. Every reasonable effort has been made by the publisher (UCLES) to trace copyright holders, but if any items requiring clearance have unwittingly been included, the publisher will be pleased to make amends at the earliest possible opportunity.

University of Cambridge International Examinations is part of the Cambridge Assessment Group. Cambridge Assessment is the brand name of University of Cambridge Local Examinations Syndicate (UCLES), which is itself a department of the University of Cambridge.

© UCLES 2012